[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 6.S.C.R

ازعدالت عظمی

# دی اسٹیٹ آف کرناٹک اور دیگر

بنام

# ٹی وینکتار امنپپا

20 ستمبر 1996

[ایم ایم پنچھی اور کے ایس پر یپورن، جسٹس]

قانونی ملازمت:

کرناٹک سول سروس کے قواعد:

قاعدہ 28 – سرکاری ملازم دوسری شادی کر رہا ہے جب کہ پہلی شادی چل رہی تھی – ملازمت سے معطل – دوسری شادی کے لیے مجرمانہ کارروائی – خارج – محکمہ جاتی کارروائی – ٹریبونل کے ذریعے کالعدم قرار دی گئی اور معطلی ختم کر دی گئی – اپیل ہونے پر، محکمہ جاتی تفتیش کی جائے کیونکہ یہ ضروری نہیں ہے کہ دفعہ 494 کے تحت دوسری شادی کے لیے سزا اس کے لیے ایک شرط ہو – لیکن چونکہ فارغ کرنے کا حکم ملازم کے حق میں ہے، اس لیے تفتیش کے دوران اس کی مسلسل معطلی کی ضرورت نہیں ہے – انڈین پینل کوڈ، دفعہ 494۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12312 آف 1996۔

کرناٹک ایڈ منسٹریٹوٹر یبونل، بنگلور کے 1990 کے اے نمبر 4928 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ویر پا۔

جواب دہندگان کے لیے مہابیر سنگھ

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ بنگلور میں کرناٹک ایڈ منسٹریٹوٹر یبونل (ٹریبونل) کے حکم کے خلاف اپیل ہے جس کے تحت مدعا علیہ کو بظاہر اپنی تسلیم شدہ بیوی کے ساتھ رہنے والے شخص کی موجودگی میں دوسری شادی کرنے کے الزام پر محکمہ جاتی تحقیقات کا سامنا کرنے سے بری کر دیا گیا تھا

اور جس کے نتیجے میں مدعا علیہ کے خلاف معطل کیے گئے احکامات کو 607 فوائد فراہم کرتے ہوئے اٹھالیا گیا تھا۔ ریکارڈ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مدعا علیہ، ایک پولیس کانسٹیبل، کو فوجداری عدالت کے سامنے اپنی بیوی کے کہنے پر قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرنا پڑا اور دوسری شادی کے ثبوت کی کمی کی وجہ سے اسے فارغ کر دیا گیا۔ دوسری طرف مدعا علیہ کے خلاف محکمہ جاتی انکوائری شروع کی گئی جس کے لیے اسے پہلے ہی معطل کر دیا گیا تھا۔ بدلے میں، اس نے (1) معطلی کے حکم کو ختم کرنے اور (2) اس بنیاد پر تحقیقات کو روکنے کے لیے کہ فوجداری عدالت نے اسے دوسری شادی کے جرم سے بری کر دیا تھا، دوہری راحت کے لیے ٹریبونل سے رجوع کیا۔ ان درخواستوں کو ٹریبونل کے حق میں پایا گیا اور اس کے نتیجے میں محکمہ جاتی کارروائی کو کالعدم قرار دے دیا گیا اور معطلی ختم کر دی گئی۔

جب یہ معاملہ اس عدالت میں لایا گیا تو یہ استدعا کی گئی کہ فوجداری عدالت مذکورہ حکم، جس کی تاریخ 14.1.1988 ہے، پر نظر ثانی کی گئی ہے اور مجسٹریٹ کے نقطہ نظر کے الٹ جانے کا امکان ہے۔ اب، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ ایڈیشنل سیشن جج عدالت نے 11.9.1990 کے حکم کے ذریعے ٹرائل مجسٹریٹ کے نقطہ نظر کی تصدیق کی ہے جس کے نتیجے میں مدعا علیہ کو فارغ کر دیا گیا ہے۔ بظاہر یہ اس بنیاد پر ہے کہ اس طرح کے جرم کے لیے سزا درج کرنے سے پہلے دوسری شادی کے انعقاد کا سخت ثبوت ثابت ہونا ضروری ہے۔ اس عدالت فیصلوں کا ایک سلسلہ ہے جس کے تحت دوسری شادی کے پختگی کے سخت ثبوت کے تحت، رسومات اور تقریبات کی مناسب پابندی پر زور دیا گیا ہے۔ مجرمانہ شکایت میں استغاثہ کے ثبوت ان معیارات سے کم ہو سکتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ریاست کو کسی بھی طرح کرناٹک سول سروس رولز کے رول 28 کو نافذ کرنے سے روک دیا گیا تھا، جو کسی سرکاری ملازم کو حکومت کی اجازت کے بغیر دوسری شادی کرنے سے منع کرتا ہے۔ لیکن، یہاں، مدعا علیہ کے ہندو ہونے کی وجہ سے اسے حکومت کی طرف سے دوسری شادی کرنے کی اجازت کبھی نہیں دی جا سکتی تھی کیونکہ اس کا ذاتی قانون اس طرح کی شادی کی ممانعت کرتا ہے۔ اس طرح یہ ٹریبونل کے دائرے سے باہر تھا کہ مدعا علیہ کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کو اس بنیاد پر روک دیا گیا کہ بگامی کے اس طرح کے سوال کو عام طور پر محکمہ جاتی انکوائریوں میں فیصلے کے لیے نہیں لیا جانا چاہیے، کیونکہ مجاز عدالت عالیان کے فیصلے جو ریم میں فیصلے ہوتے ہیں سب سے اونچے مقام پر کھڑے ہوتے ہیں۔ اس طرح کے نقطہ نظر میں ایک واضح غلط فہمی تھی کیونکہ قاعدہ 28 کے مقاصد کے لیے، ایسے سخت معیارات، جو آئی پی سی کی دفعہ 494 کے تحت دوسری شادی کے لیے سزا کی ضمانت دیتے ہیں، شروع میں ضروری نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا ہم ٹریبونل کے احکامات کو اس حد تک واضح کرتے ہیں کہ قاعدہ 28 کو نافذ کیا جا سکتا ہے، لیکن معطلی کی منسوخی کے احکامات کو یقینی طور پر برقرار رکھیں گے کیونکہ مدعا علیہ کے حق میں فارغ کرنے کے احکامات کی موجودگی میں، انکوائری کے دوران اس کی مسلسل معطلی مکمل طور پر غیر ضروری تھی۔ انکوائری ہونے دیں۔

اس طرح دونوں فریقوں کو جزوی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اپیل کا حکم ان مشاہدات اور ہدایات کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

جی۔ این۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document